سندھ آرڈیننس نمبر X مجریہ ۱۹۹۹

SINDH ORDINANCE NO.X OF 1999

سندھ (ٹیکسٹائل انسٹیٹیوٹ آف پاکستان) آرڈیننس، ۱۹۹۹

THE SINDH (TEXTILE INSTITUTE OF PAKISTAN) ORDINANCE, 1999

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ادارے کا قیام اور ہیئت

Establishment and incorporation of the Institute

۴۔ ادارے کے اختیارات اور کام

Powers and Functions of the Institute

۵۔ ادارہ سب کے لیئے کھلا ہوگا

Institute open to all

۶۔ پڑھائی اور امتحان

Teaching and Examinations

۷۔ ادارے کے عملدار

Officers of the Institute

۸۔ سرپرست

The Patron

۹۔ معائنہ

Visitation
۱۰۔ چانسیلر
The Chancellor
۱۱۔ بورڈ آف گورنرس
The Board of Governors
۱۲۔ بورڈ کے اختیارات اور کام
Powers and functions of the Board
۱۳۔ بورڈ کی میٹنگس
Meetings of the Board
۱۴۔ صدر
The President
۱۵۔ ایگزیکٹو کاؤنسل
Executive Council
۱۶۔ اکیڈمک کاؤنسل
Academic Council
۱۷۔ ادارے کے فنڈس اور رپورٹیں
Funds and Reports of the Institute
۱۸۔ اکاؤنٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ بورڈ کو جمع کرایا جائے گا
Annual Statement of Accounts to be submitted to the Board
۱۹۔ ضمانت اور دائرہ اختیار پر پابندی
Indemnity and Bar of Jurisdiction
۲۰۔ رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties

سندھ آرڈیننس نمبر X مجریہ ۱۹۹۹

SINDH ORDINANCE NO.X OF 1999

سندھ (ٹیکسٹائل انسٹیٹیوٹ آف پاکستان) آرڈیننس، ۱۹۹۹

THE SINDH (TEXTILE INSTITUTE OF PAKISTAN) ORDINANCE, 1999

[۱۷ مئی ۱۹۹۹]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے صوبہ سندھ میں ٹیکسٹائل انسٹیٹیوٹ قائم کیا جائے گا۔

جیسا کہ صوبہ سندھ میں ٹیکسٹائل سائنسز کی شعبے

میں ایک ادارے کا قیام مقصود ہے اور اس مقصد اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیئے کراچی میں ٹیکسٹائل انسٹیٹیوٹ آف پاکستان کا قیام مقصود ہے؛

اور جیسا کہ سندھ اسیمبلی کا سیشن جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطلمئن ہے کے موجودہ صورتحال میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کے تحت سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ (ٹیکسٹائل انسٹیٹیوٹ آف پاکستان) آرڈیننس، ۱۹۹۹ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس آرڈیننس میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "اکیڈمک کاؤنسل" مطلب ادارے کی اکیڈمک کاؤنسل؛

(b) "بورڈ" مطلب ادارے کا بورڈ آف گورنرس؛

(c) "چیئرمین" مطلب بورڈ کا چیئرمین؛

(d) "چانسیلر" مطلب ادارے کا چانسیلر؛

(e) "فیکلٹی" مطلب ادارے کا فیکلٹی؛

(f) "فاؤنڈیشن" مطلب نیشنل ٹیکسٹائل فاؤنڈیشن، جو سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، ۱۸٦۰ کے تحت رجسٹرڈ ہو؛

(g) "فاؤنڈر میمبرس" کا مطلب ہے جو میمورنڈم آف ایسوسی ایشن کے بنانے کے وقت اپنی دستخط کریں؛

(h) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛

(i) "ادارہ" مطلب اس آرڈیننس کے تحت قائم کردہ ٹیکسٹائل انسٹیٹیوٹ آف پاکستان؛

(j) "سرپرست" مطلب ادارے کا سرپرست؛

(k) "صدر" مطلب ادارے کا صدر؛

ادارے کا قیام اور ہیئت
Establishment and incorporation

(l) "بیان کردہ" مطلب اس آرڈیننس کے تحت

of the Institute

بنائے گئے ضوابط کے تحت بیان کردہ؛

۳۔ ایک ادارہ قائم کیا جائے گا، جس کو ٹیکسٹائل انسٹیٹیوٹ آف پاکستان کہا جائے گا، جو مشتمل ہوگا:

(a) سرپرست، چانسیلر، صدر اور بورڈ کے میمبران؛

(b) ایسی کاؤنسلز، کمیٹیز اور دیگر ایڈوائیزری باڈیز کے میمبرانجیسے بورڈ قائم کرے؛

(c) فیکلٹیز اور ان کے کنسٹیٹونٹ یونٹس کے میمبر؛ اور

(d) ایسے دوسرے عملدار اور اسٹاف کے میمبر، جو وقتن فوقتن بورڈ کی طرف سے بیان کیئے جائیں۔

(۲)ادارہ ٹیکسٹائل انسٹیٹیوٹ آف پاکستان کے نام سے باڈی کارپوریٹ ہوگا، جس کو کوئی جائیداد حاصل کرنے، رکھنے اور نیکال کرنے کے اختیار کے ساتھ حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی، جو مذکورہ نام سے کیس کر سکے گا اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

ادارے کے اختیارات اور کام

Powers and Functions of the Institute

۴۔ ادارے کے اختیارات اور کام:

(a) ٹیکسٹائل سائنسز کے میدان اور ایسے دوسری تربیت کی شاخوں میں ہدایت فراہم کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے اور اس طرح ان کی ترقی اور معلومات کے اضافہ کے لیئے گنجائشیں بنانا، جیسے وہ طے کرے؛

(b) شاگردوں کو منتخب کرنا اور داخلا دینا؛

(c) ٹیسٹائل میں پڑھائی کے کورس اور ایسی دوسری شاخوں میں تربیت کے لیئے کورس بیان کرنا، جیسے ادارہ طے کرے؛

(d) امتحان منعقد کرانا اور انعام، ڈگریاں، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹس اور دوسرے تعلیمی اعزاز ایسے افراد کو دینا، جن کو داخلا دی گئی ہو اور جنہوں نے امتحان پاس کیئے ہوں؛

(e) اعزازی ڈگریاں اور دوسرے تعلیمے اعزاز دینا، جیسے سرپرست منظوری دے؛

(f) طلبہ کی طرف سے دوسری یونیورسٹیز اور تربیت گاہوں سے پاس کردہ امتحانات اور پڑھائی کے دورانے کی برابری متعین کرنا اور ایسی برابری کی جانچ پڑتال کرنا اور رد کرنا؛

(g) دوسری یونیورسٹیز یا اداروں سے اس طریقے سے تعاون کرنا یا ایسے مقصد کے لیئے جیسے وہ طے کرے؛

اداره سب کے لیئے کھلا ہوگا
Institute open to all

(h) خود کا دوسرے اداروں سے الحاق کرنا یا جوڑنا؛

(i) موثر تعلیمی، تربیتی اور دوسرے پروگراموں کے لیئے پڑھائی کے طریقیکار اور حکمت عملیاں طے کرنا؛

(j) ٹیچنگ، تحقیق، تربیت، انتظامیہ اور متعلقہ مقاصد کےلیئے آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلے میں افراد مقرر کرنا؛

پڑھائی اور امتحان
Teaching and Examinations

(k) ادارے کے طلبہ کی نظم و ضبط پر نظر اور ضابطہ رکھنا؛

(l) مقصد حاصل کرنے کے لیئے ادارے کو ملے ہوئے مالی اور دوسرے وسائل استعمال کرنا؛

ادارے کے عملدار
Officers of the Institute

(m) آرگنائزیشنز، اداروں، باڈیز اور افراد سے اپنے کاموں اور سرگرمیوں کے حوالے سے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے معاہدوں، ٹھیکوں اور انتظامات میں داخل ہونا؛ اور

سرپرست
The Patron

(n) ایسے دوسرے سارے کام اور چیزیں کرنا جو ادارے کی تعلیم، تربیت اور تحقیق کی منزل کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں۔

۵۔ اداره سب لوگوں کے لیئے کھلا ہوگا پھر وہ کسی

معائنہ
Visitation

بھی جنس، کسی بھی مذہب، نسل، طبقی، رنگ یا ڈمیائیل سے تعلق رکھتے ہوں، جو تعلیمی طور پر ادارے کی طرف سے پیش کردہ کورس میں میں داخلا کے لیئے اہل ہیں، اور ایسی کسی بھی شخص کو جنس، مذہب، طبقی، نسل، درجے، رنگ یا ڈومیسائیل کی بنیاد پر سہولتیں دینے سے انکار نہیں کرے گا۔

٦۔ (١) ادارے کے تعلیمی پروگرام مذکورہ طریقیکار کے تحت چلائے جائیں گے۔

(٢) کوئی ڈگری، ڈپلوما یا سرٹیفکیٹ تب تک جاری نہیں کیا جائے گا، جب تک طالب العلم نے اسلامک اور پاکستان اسٹیڈیز یا غیر مسلم شاگرد کی صورت میں ایتھکس اور پاکستان اسٹڈیز کا امتحان پاس نہیں کیا ہوگا۔

چانسیلر
The Chancellor

٧۔ ادارے کے مندرجہ ذیل عملدار ہوں گے، یعنی:

(a) چانسیلر؛
(b) صدر؛
(c) ایسے دوسرے لوگ جو ادارے کے عملداروں کے طور پر بیان کیئے گئے ہوں۔

٨۔ سندھ کا گورنر ادارے کا سرپرست ہوگا۔

(١)سرپرست جب موجود ہوگا، ادارے کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

بورڈ آف گورنرس
The Board of Governors

(٢)سرپرست کی غیر حاضری کی صورت میں، چانسیلر کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

(٣)اعزازی ڈگری دینے کی ہر پیشکش کے لیئے سرپرست سے تصدیق کرانا لازمی ہوگا۔

٩۔ (١) سرپرست ادارے سے متعلقہ معاملات کی جانچ پڑتال یا پوچھ گاچھ کرا سکتا ہے اور وقتن فوقتن ایک یا ایک سے زائد افراد ایسی جانچ پڑتال یا پوچھ گاچھ کے لیئے مقرر کر سکتا ہے۔

(٢)سرپرست جانچ پڑتال اور پوچھ گاچھ کے نتیجے کے حوالے سے صدر سے رابطہ کرے گا اور صدر کا ردعمل معلوم کرنے کے بعد، صدر کو قدم اٹھانے

کے حوالے سے مشورہ دے سکتا ہے۔
(۳)صدر، مخصوص وقت کے دوران اٹھائے ہوئے قدم کے حوالے سے سرپرست سے رابطہ کر سکتا ہے، اگر کوئی قدم اٹھایا گیا ہو، یا جو جانچ پڑتال یا پوچھ گاچھ کے نتیجوں کے حوالے سے قدم اٹھانے کے لیئے تجویز کا گیا ہو۔
(۴)جہاں صدر مخصوص وقت کے دوران سرپرست کو مطمئن کرنے کے لیئے کوئی قدم نہیں اٹھاتا، سرپرست ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور صدر ایسی ہدایات پر عمل کرے گا۔

بورڈ کے اختیارات اور کام

Powers and functions of the Board

۱۰۔ (۱)چانسیلر ایک نامور شخص ہوگا، جو معاشرے میں معلومات اور خدمت کے میدان میں خدمات کے طور پر جانا مانا ہوگا اور اپنے اعلیٰ اخلاقی اور انٹلکچوئل کیلیبر کے طور پر پسندیدہ ہوگا۔
(۲)چانسیلر سرپرست کی طرف سے بورڈ کی سفارش پر مقرر کیا جائے گا، ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے بورڈ کی طرف سے بیان کیا گیا ہو۔
(۳)چانسیلر بورڈ کا چیئرمین ہوگا۔
(۴)اگر چانسیلر بیماری یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے ذمیداریاں نبھانے کے لائق نہ ہو تو، صدر اس کی جگہ پر کام کرے گا۔
۱۱۔ (۱)عامل نظرداری اور یونیورسٹی کے معاملات کا ضابطہ اور ادارے کی پالیسیز بنانے کے اختیارات بورڈ کے پاس ہوں گے، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(a) چانسیلر (چیئرمین)
(b) صدر (ایکس آفیشو میمبر)
(c) سات فاؤنڈر میمبر فاؤنڈیشن کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے (ایکس آفیشو میمبرس)
(d) چیئرمین، آل پاکستان ٹیکسٹائل ملس ایسوسی

ایشن (ایکس آفیشو میمبر)

(e) دو نامور تعلیمدان/انٹلکچوئلس فاؤنڈیشن کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے (میمبر)

(f) سیکریٹری (ایجوکیشن)، سندھ حکومت (ایکس آفیشو میمبر)

(۲)چانسیلر کی غیر حاضری کو صورت میں، فاؤنڈیشن کا چیئرمین چانسیلر کے طور پر کام کرے گا، اور اس کی غیر حاضری کی صورت میں صدر چیئرمین کے طور پر کام کرے گا۔

(۳)بورڈ کے میمبر کے عہدے پر عارضی آسامی اتھارٹی کی طرف سے نامزد کردہ شخص سے پر کی جائے گی، جو میمبر طور نامزد کیا گیا ہو، اس کی آسامی پر کی جائے گی۔

(۴)غیر سرکاری میمبران کے علاوہ میمبر چانسیلر کی خوشی سے عہدہ رکھ سکیں گے۔

(۵)بورڈ کا کوئی بھی قدم یا کارروائی بورڈ میں کسی آسامی یا اس کی تشکیل میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوں گے۔

بورڈ کی میٹنگس
Meetings of the Board

۱۲- (۱) بورڈ ایسے اختیارات اور کام سرانجام دے گا، جو مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) ادارے کی جائیداد، فنڈس اور وسائل رکھنا، سنبھالنا اور انتظام کرنا اور ادارے کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ایسی سکیورتی پر فنڈس ادھار لینا اور جمع کرنا، جیسے مطلوب ہو؛

(b) ادارے کی سرگرمیوں اور آپریشنز کو چلانے کے لیئے اصول، پالیسیز اور منصوبے بنانا اور منظور کرنا، تا کہ تعلیمی اسٹاف کو ان ک تحقیق، پڑھائی اور دوسرے تعلیمی کاموں میں آزادی سے یقینی بنایا جا سکے؛

صدر
The President

(c) ادارے کے بہتر اور موثر کارکردگی کے لیئے ضوابط بنانا؛

(d) ادارے کے حصے پیدا کرنا، جیسا کہ، فیکلٹیز، اسکول اور شعبے اور ایسی اسٹینڈنگ کمیٹیز، کاؤنسلز اور دوسری انتظامی یا تعلیمی ایڈوائیزری باڈیز تشکیل دینا جو وہ ضروری سمجھے اور ان کے کاموں کی نظرداری کرنا؛

(e) ادارے کے کاموں کے منصوبے اور سالانہ بجٹ کی منظوری دینا؛

(f) ادارے کی سرگرمیوں سے متعلقہ رپورٹیں طلب کرنا اور ان پر غورکرنا اور منصوبوں کا عملدرآمد جن پر کام ہونا ہے اور صدر کو ہدایت کرنا کے بورڈ کی طرف سے بیان کردہ کسی معاملے سے متعلقہ معلومات فراہم کرنا؛

(g) ایسے تعلیمی اور انتظامی عہدے پیدا کرنا جیسے وہ ضروری سمجھے اور ادارے کی ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ اسٹاف کی شرائط و ضوابط طے کرنا بشمون ان کی تعلیمی قابلیت اور تجربے کے اور ایسے اسٹاف کی مقرریاں کرنا؛

(h) ایسے اسٹاف کی سسپنشن، سزا اور ملازمت سے برطرفی کے لیئے ضوابط بنانا؛

ایگزیکٹو کاؤنسل
Executive Council

(i) ادارے کی مالی حیثیت کی ذمیداری اٹھانا، بشمول ان کے آپریشنز کے موثر ہونے کو یقینی بنانا، ان کو جاری رکھنا اور ادارے کی آٹونامی کو محفوظ بنانا؛

(j) سارے انتظامات کی منظوری دینا جن کے ذریعے دوسرے ادارے، ادارے سے منسلک ہو سکیں؛

اکیڈمک کاؤنسل
Academic Council

(k) اس کے میمبران میں سے ایسی کمیٹیز یا دوسری باڈیز بشمول فیکلٹیز کو مقرر کرنا، جیسے وہ ضروری سمجھے؛

(l) اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے

لیئے ضوابط بنانا، جو ضروری ہوں؛

(m) ایسے سارے اقدام اٹھانا جو وہ ضروری سمجھے یا جو ادارے کے بہتر اور موثر انتظامات اور کارکردگی کے لیئے ضروری ہوں۔

ادارے کے فنڈس اور رپورٹیں
Funds and Reports of the Institute

۱۳۔ (۱) بورڈ کم از کم سال میں دو مرتبہ ایسی تاریخوں پر میٹنگ کرے گا جیسے صدر چیئرمین کے مشورے سے طے کرے: بشرطیکہ ایک خاص میٹنگ صدر کی طرف سے یا بورڈ کے میمبران کی طرف سے، جو چار سے کم نہ ہوں، ان کی طرف سے درخواست پر بلائی جا سکے گی، جیسے کوئی بھی ہنگامی حالت کا معاملہ زیر غور لایا جا سکے۔

(۲) خاص میٹنگ کی صورت میں بورڈ کے میمبران کو ایک نوٹیس دیا جائے گا، جو دس کام والے دنوں سے کم نہ ہوگا اور میٹنگ کی ایجنڈا مخصوص ہوگی، جس معاملے کے حوالے سے میٹنگ بلائی گئی ہے۔

اکاؤنٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ بورڈ کو جمع کرایا جائے گا
Annual Statement of Accounts to be submitted to the Board

(۳)بورڈ کی میٹنگ کا کورم چار ہوگا، کورم کی غیر حاضری کی صورت میں، میٹنگ ایسے وقت تک ملتوی کی جائے گی، جب تک کورم مکمل ہو۔

(۴)بورڈ کے فیصلے موجود میمبران کی اکثریتی رائے اور ووٹنگ سے کیئے جائیں گے، اگر میمبر برابر ہو جائیں، بورڈ کا چیئرمین کاسٹنگ ووٹ کا استعمال کرے گا۔

ضمانت اور دائرہ اختیار پر پابندی
Indemnity and Bar of Jurisdiction

۱۴۔ (۱) صدر بورڈ کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے۔

(۲)صدر ادارے کا چیف اکیڈمک اور ایڈمنسٹریٹو آفیسر ہوگا اور اس کی ادارے کی تنظیم، ہدایات دینے ، انتظامیہ اور پروگراموں پر عملدرآمد کی ذمیداری ہوگی، بورڈ کی طرف سے بنائی گئی گائیڈ لائینس اور پالیسیز کے تحت اور بورڈ کے فیصلوں پر عملدرآمد کے لیئے اور خاص طور پر صدر:

رکاوٹیں ہٹانا
Removal of

difficulties	(a) ادارے کے کاموں کے منصوبے اور بجٹ کے تخمینے بورڈ کو منظوری کے لیئے جمع کرانا؛ (b) ایسی سرگرمیوں کے لئے ہدایات دینا ، جو تدریسی، تربیت، تحقیق، ڈیمانسٹریشن، خدمات اور بجٹ کے ذریعے پاس کئے گئے اختیارات، دیئے گئے اخراجات والے پروگرام کو چلائے۔ (c) بورڈ کی منظوری سے استاد، عملدار اور ادارے کے اسٹاف کے میمبر مقرر کرنا اور ایسے دوسرے لوگ جو ضوابط اور بورڈ کی طرف سے منظور کردہ طریقیکار کے تحت ضروری ہوں، تا کہ مقرر کردہ افراد میں اعلیٰ انٹلکچوئل اور اخلاقی خوبیاں موجود ہوں ؛ (d) بورڈ کو ادارے کی سرگرمیوں کے حوالے سے اور کاموں کے منصوبوں پر عملدرآمد کے حوالے سے رپورٹیں جمع کرانا؛ (e) ادارے کے معاملات پر عام ضابطہ اور نظرداری رکھے گا اور اس بات کو یقینی بنائے گا کے اس آرڈیننس، ضوابط، قواعد، پالیسیز اور بورڈ کی ہدایات پر بہتر طریقے عمل ہو رہا ہے؛ اور (f) ایسے دوسرے کام سرانجام دے گا، جو اس کو چانسیلر یا بورڈ کی طرف سے سونپے جائیں گے۔ (۳)بورڈ اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی صدر کو سونپ سکتا ہے، جو جیسے وہ ضروری سمجھے۔ ۱۵۔ بورڈ ایک ایگزیکٹو کاؤنسل بنائے گا، جو چیئرمین اور ایسے میمبران پر مشتمل ہوگا، جو بورڈ کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے اور آرڈینس، ضوابط کے گنجائشوں اور بورڈ کی ہدایات کے تحت، ایگزیکٹو کاؤنسل ادارے کے انتظامات کی ذمیدار

ہوگی اور اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے بورڈ کی پالیسیوں اور ہدایات پر عملدرآمد کی ذمیدار ہوگی۔

۱۶۔ (۱)بورڈ ایک اکیڈمک کاؤنسل تشکیل دے گا، جو چیئرمین اور ایسے میمبران پر مشتمل ہوگی، جو بورڈ مقرر کرے گا۔

(۲)اکیڈمک کاؤنسل ادارے کی اعلیٰ تعلیمی باڈی ہوگی اور ضوابط کے تحت سارے تعلیمی معاملات بشمول کورسز، نصاب، امتحانات، ڈگریوں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس اور دوسرے سارے متعلقہ معاملات کی ذمیدار ہوگی۔

(۳)اکیڈمک کاؤنسل تعلیمی معاملات پر بورڈ یا ایگزیکٹو کاؤنسل کو مشورہ دے گی۔

(۴)اکیڈمک کاؤنسل کی میٹنگس اکثر و بیشتر کی جائیں گے، لیکن وہ سال میں دو مرتبہ سے کم نہ ہوں گی۔

(۵)اکیڈمک کاؤنسل کی میٹنگ کا کورم سارے میمبران کے آدھے برابر ہوگا۔

۱۷۔ (۱) ادارے کو ایک فنڈ ہوگا جس میں فیس، عطیوں، ٹرسٹس، وصیتوں، انڈومینٹس، حصوں، فروخت، رایلٹیز اور گرانٹس بشمول ہو رقمیں جو فاؤنڈیشن میں سے حاصل ہو، وہ جمع کی جائیں گی۔

(۲)کوئی بھی خرچہ فنڈ میں سے نہیں کیا جائے گا جب تک وہ بجٹ کی منظوری میں نہیں ہے اور اس کی ادائگی کا بل بیان کردہ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ نہ کیا جائے۔

(۳)ادارے کے اکاؤنٹس اس طرح اور ایسے طریقے سے رکھے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو اور سال میں ایک مرتبہ فاؤنڈیشن کی طرف سے مقرر کردہ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ کیئے جائیں گے۔

۱۸۔ اکاؤنٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ اور اس سلسلے میں آڈٹ رپورٹ آڈیٹر کی طرف سے بورڈ کو جمع کروائی جائے گی۔

۱۹۔ (۱) اس آرڈیننس کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادی پر کوئی مقدمہ، کیس یا قانونی کارروائی کسی شخص یا اتھارٹی کے خلاف نہیں ہوگی۔
(۲)چانسیلر یا بورڈ کی طرف سے اس آرڈیننس کی تحت کیا گیا کوئی بھی فیصلہ، کوئی بھی قدم یا کیئے گئے کسی بھی کام پر کسی عدالت یا دوسری اتھارٹی میں سوال نہیں اٹھایا جا سکے گا۔
۲۰۔ (۱) اگر اس آرڈیننس کی گنجائشوں پر کوئی بھی سوال اٹھتا ہے تو وہ معاملہ بورڈ کے سامنے رکھا جائے گا اور اس سلسلے میں بورڈ کا فیصلہ حتمی ہوگا۔
(۲)اگر اس آرڈیننس کی کسی بھی گنجائش کو موثر بنانے میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے تو بورڈ ایسا حکم جاری کرے گا جو اس آرڈیننس کی گنجائش سے ٹکراؤ میں نہ ہو، جو ایسی رکاوٹ ہٹانے کے لیئے ضروری سمجھے۔
(۳)جہاں اس آرڈیننس کے تحت کچھ کرنے کے لیئے کوئی گنجائش تشکیل دی جائے پر اتھارٹی کے سلسلے میں کوئی گنجائش یا نامکمل گنجائش ہو، یا وقت جس پر، یا طریقہ جس کے تحت، وہ ہونا ہو وہ بیان نہ کیا گیا ہو، تو پھر وہ کام اتھارٹی کی طرف سے ایسے وقت اور ایسے طریقے سے کیا جائے گا، جیسے بورڈ ہدایت کرے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔